احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

پیر 30 جون 2008ء

روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 30 جون 2008ء 25 جمادی الثانی 1429 ہجری 30 احسان 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 147

ہر گناہ کی جڑ

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

تین باتیں ہر گناہ کی جڑ ہیں۔ان سے بچنا چاہئے وہ یہ ہیں:

تکبر، حرص اور حسد۔

(رسالہ قشیریہ باب الحسد)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حقیقی پاکی تب حاصل ہوتی ہے جب انسان گندی زندگی سے توبہ کرکے ایک پاک زندگی کا خواہاں ہو۔اوراس کے حصول کے لئے صرف تین باتیں ضروری ہیں۔ایک تدبیر اور مجاہدہ کہ جہاں تک ممکن ہو گندی زندگی سے باہر آنے کے لئے کوشش کرے۔اور دوسری دعا کہ ہر وقت جناب الٰہی میں نالاں رہے۔تا وہ گندی زندگی سے اپنے ہاتھ سے اس کو باہر نکالے اور ایک ایسی آگ اس میں پیدا کرے جو بدی کے خس وخاشاک کو بھسم کردے اور ایک ایسی قوت عنایت کرے جو نفسانی جذبات پر غالب آ جاوے اور چاہئے کہ اسی طرح دعا میں لگا رہے جب تک کہ وہ وقت آ جاوے کہ ایک الٰہی نور اس کے دل پر نازل ہو اور ایک ایسا چمکتا ہوا شعاع اس کے نفس پر گرے کہ تمام تاریکیوں کو دور کردے اور اس کی کمزوریاں دور فرمائے اور اس میں پاک تبدیلی پیدا کرے۔کیونکہ دعاؤں میں بلاشبہ تاثیر ہے۔اگر مردے زندہ ہوسکتے ہیں تو دعاؤں سے اور اگر اسیر رہائی پاسکتے ہیں تو دعاؤں سے اور اگر گندے پاک ہوسکتے ہیں تو دعاؤں سے۔مگر دعا کرنا اور مرنا قریب قریب ہے۔تیسرا طریق صحبت کاملین اور صالحین ہے۔کیونکہ ایک چراغ کے ذریعہ سے دوسرا چراغ روشن ہوسکتا ہے۔غرض یہ تین طریق ہی گناہوں سے نجات پانے کے ہیں۔جن کے اجتماع سے آخرکار فضل شامل حال ہوجاتا ہے۔

(لیکچر سیالکوٹ، روحانی خزائن جلد20 ص 234)

جب تک انسان موت کا احساس نہ کرے وہ نیکیوں کی طرف جھک نہیں سکتا۔میں نے بتلایا ہے کہ گناہ غیر اللہ کی محبت دل میں پیدا ہونے سے پیدا ہوتا ہے اور رفتہ رفتہ دل پر غلبہ کر لیتا ہے۔پس گناہ سے بچنے اور محفوظ رہنے کیلئے یہ بھی ایک ذریعہ ہے کہ انسان موت کو یاد رکھے اور خدائے تعالیٰ کے عجائبات قدرت میں غور کرتا رہے کیونکہ اس سے محبت الٰہی اور ایمان بڑھتا ہے اور جب خدائے تعالیٰ کی محبت دل میں پیدا ہوجائے تو وہ گناہ کو خود جلا کر بھسم کر جاتی ہے۔

دوسرا ذریعہ گناہ سے بچنے کا احساس موت ہے۔اگر انسان موت کو اپنے سامنے رکھے تو وہ ان بدکاریوں اور کوتاہ اندیشیوں سے باز آ جائے اور خدا تعالیٰ پر اسے ایک نیا ایمان حاصل ہو اور اپنے سابقہ گناہوں پر توبہ اور نادم ہونے کا موقعہ ملے۔انسان عاجز کی ہستی کیا ہے؟ صرف ایک دم پر انحصار ہے۔پھر کیوں وہ آخرت کا فکر نہیں کرتا اور موت سے نہیں ڈرتا اور نفسانی اور حیوانی جذبات کا مطیع اور غلام ہو کر عمر ضائع کر دیتا ہے۔

(ملفوظات جلد سوم ص34)

ضرورت سٹاف

۞ دفتر نظامت جائیداد صدر انجمن احمدیہ کو اپنے مختلف پراجیکٹس کے لئے مندرجہ ذیل سٹاف کی فوری ضرورت ہے۔

1۔سائٹ انجینئرز

2۔بلڈنگ میٹریلز سٹورمین

خواہشمند حضرات متعلقہ صدر/امیر جماعت کی تصدیق کے ساتھ اپنی درخواستیں دفتر نظامت جائیداد میں پہنچا دیں یا بالمشافہ مل لیں۔

(ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

واقفین وواقفات نو ربوہ کیلئے

سمر لینگوئج کلاسز کا آغاز

۞ وقف نو لینگوئج انسٹیٹیوٹ لوکل انجمن احمدیہ ربوہ میں گرمی کی چھٹیوں میں سمر لینگوئج کلاسز کا آغاز مورخہ 7 جولائی 2008ء سے ہو رہا ہے مورخہ یکم جولائی کو بوقت عصر تا مغرب وقف نو لینگوئج انسٹیٹیوٹ دارالرحمت وسطی میں واقفین و واقفات نو رجسٹریشن کروالیں۔سیٹیں محدود ہیں، اس لئے وقت مقررہ پر ہی تشریف لائیں اس سمر پیکج کے تحت مندرجہ ذیل تفصیل کے مطابق لینگوئج کورسز کروائے جائیں گے۔

انگریزی۔لیول 1/K (پرائمری تا مڈل)

برائے واقفین وواقفات نو

انگریزی۔لیول 2/B (مڈل تا بی اے)

برائے واقفین نو

انگریزی۔لیول 2/G (مڈل تا بی اے)

برائے واقفات نو

عربی۔لیول 1/K (پرائمری تا مڈل)

برائے واقفین وواقفات نو۔

مزید معلومات کیلئے پیر تا جمعرات شام کے وقت اس نمبر پر رابطہ کریں۔ **0476011966**

(انچارج وقف نو لینگوئج انسٹیٹیوٹ لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون کریں۔ (مینیجر الفضل)

مشعل راہ

ہر حالت میں رضائے الٰہی کے طالب رہو

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:۔

خدا تعالیٰ کی صفت ہے کہ بدکار اور غافل بھی اس کی ربوبیت سے فیض پاتے ہیں اور حصہ لیتے ہیں۔ پس تم بھی خدا کی مخلوق کے ساتھ مہربانی، نیکی اور سلوک کرنے میں .... قید اٹھا دو اور تمام بنی نوع انسان سے جہاں تک ممکن ہو احسان کرو۔ خدا رب العالمین ہے۔ یہ بھی رحیم للعالمین ہو جاوے۔ پس یہ تقویٰ ہے۔

ایسے لوگوں کی طرح مت ہو جاؤ جن کی نسبت فرمایا کہ............ یعنی جنہوں نے اس رحمت اور پاکی کے سرچشمہ قدوس خدا کو چھوڑ دیا اور اپنی شرارتوں، چالاکیوں، ناعاقبت اندیشیوں، غرض قسم قسم کی حیلہ سازیوں اور روباہ بازیوں سے کامیاب ہونا چاہتے ہیں۔ مشکلات انسان پر آتی ہیں۔ بہت سی ضرورتیں انسان کو لاحق ہیں۔ کھانے پینے کا محتاج ہوتا ہے۔ دوست بھی ہوتے ہیں۔ دشمن بھی ہوتے ہیں۔ مگر ان تمام حالتوں میں متقی کی یہ شان ہوتی ہے کہ وہ خیال اور لحاظ رکھتا ہے کہ خدا سے بگاڑ نہ ہو۔ دوست پر بھروسہ ہو تو ممکن ہے کہ وہ دوست مصیبت سے پیشتر دنیا سے اٹھ جاوے یا اور مشکلات میں پھنس کر اس قابل نہ رہے۔ حاکم پر بھروسہ ہو تو ممکن ہے کہ حاکم کی تبدیلی ہو جاوے اور وہ فائدہ اس سے نہ پہنچ سکے اور ان احباب اور رشتہ داروں کو جن سے امید اور کامل بھروسہ ہو کہ وہ رنج اور تکلیف میں امداد دیں گے، اللہ تعالیٰ اس ضرورت کے وقت ان کو اس قدر دور ڈال دے کہ وہ کام نہ آسکیں۔ پس ہر آن خدا سے تعلق نہ چھوڑنا چاہئے جو زندگی، موت کسی حال میں ہم سے جدا نہیں ہو سکتا۔

پس خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جنہوں نے خدا تعالیٰ سے قطع تعلق کر لیا ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ تم دکھوں سے محفوظ نہ رہ سکو گے اور سکھ نہ پاؤ گے بلکہ ہر طرف سے ذلت کی مار ہوگی اور ممکن ہے کہ وہ ذلت تم کو دوستوں ہی کی طرف سے آجاوے۔ ایسے لوگ جو خدا سے قطع تعلق کرتے ہیں وہ کون ہوتے ہیں؟ وہ فاسق، فاجر ہوتے ہیں۔ ان میں سچا اخلاص اور ایمان نہیں ہوتا۔ یہی نہیں کہ وہ ایمان کے کچے ہیں۔ نہیں۔ ان میں شفقت علیٰ خلق اللہ بھی نہیں ہوتی۔

یاد رکھو کبھی یہ بات نہیں ہو سکتی کہ قدوس کے متبع اور بھلے مانس ذلیل ہوں۔ نہیں۔ وہ دنیا میں، قبر میں، حشر میں، جنت میں عیش اور سچا آرام پاتے ہیں۔ وہ ان لوگوں کے جو آگ میں جل رہے ہیں برابر نہیں اور ہرگز نہیں۔ وہ لوگ جو سچے راستباز اور متقی ہیں اور ہمیشہ سکھ پاتے ہیں، یہ لوگ ہی آخر کار کامیاب ہونے والے ہیں۔

میں پھر آخر میں کہتا ہوں کہ کامل ایمان کے بدوں انسان اس درجہ پر نہیں پہنچتا۔ کامل ایمان یہی ہے کہ اسمائے الٰہی پر ایمان لاؤ کہ اللہ تعالیٰ ظالم نہیں ہے کہ ایک ناپاک اور گندے کو ایک اور پاک مومن سے ملا وے اور گندے کو عزت دیوے۔ پھر کامل ایمان میں سے یہ بات ہے کہ اللہ تعالیٰ کے وسائط پر ایمان لاؤ۔ یعنی ملائکہ پر، اللہ تعالیٰ کی کتابوں پر ایمان لاؤ۔ وفادار ہو۔ عسر و یسر میں قدم آگے ہی بڑھاؤ اور جزا و سزا پر ایمان لاؤ۔ نمازوں کو مضبوط کرو اور زکوٰتیں دو۔ غرض یہ لوگ ہوتے ہیں جو متقی کہلاتے ہیں۔ خدا تعالیٰ آپ کو اور مجھے توفیق دے کہ ہم متقی بن جاویں۔ یاد رکھو کہ دنیا سے وہی تعلق ہو جو خدا چاہتا ہے۔ آخر جیت راستبازوں ہی کی ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ مخفی در مخفی حالات کا واقف ہے۔ ہمیشہ اس کے پاک قانون کے متبع بنو اور ہر حالت میں رضائے الٰہی کے طالب رہو اور اس پاک چشمہ سے دور نہ رہو۔ آمین

(خطبات نور ص3)

جلسہ یوم خلافت سویڈن

(مکرم آغا یحییٰ خان صاحب مربی سلسلہ سویڈن)

مورخہ 27 مئی 2008ء کو بیت الذکر کو خصوصیت سے بہت ہی خوبصورت نیلے رنگ کے قمقموں کے ساتھ سجایا گیا تھا اور اس کے مینار کو بھی ظاہری نور سے بھی منور کیا گیا چونکہ ہماری بیت الذکر گوتھن برگ کے ایک بہت ہی بلند پہاڑی مقام پر واقع ہے اس لئے بیت اور منار دور سے ناظرین کے لئے بڑی دلچسپی کا باعث نظر آتا ہے۔ بہت سے سویڈش احباب نے باقاعدہ رک کر بیت میں آکر دریافت کیا کہ کیا کوئی خاص موقع ہے جو آپ نے بیت کو اس قدر خوبصورت انداز میں سجایا ہے؟ اس طرح ہمیں دعوت الی اللہ کا بھی موقع میسر آگیا۔

27 مئی کے دن کا آغاز نماز تہجد سے کیا گیا۔ صبح کے 2:30 بجے ہی احباب و خواتین و بچے بیت میں کثیر تعداد میں جمع ہونے شروع ہو گئے۔ نماز تہجد اور نماز فجر کے بعد خلافت کے موضوع پر درس دیا اور تمام احباب و خواتین مختلف گروپس کی صورت میں قریبی قبرستان دعا کے لئے گئے جہاں ایک موصیہ اور کچھ دیگر احمدی احباب مدفون ہیں۔ اسکے بعد خدام الاحمدیہ نے ایک دعوت الی اللہ کا پروگرام تشکیل دیا تھا حضور کے ارشادات کی روشنی میں خدام کے کچھ گروپس طے شدہ پروگرام کے مطابق گردو نواح کے قصبہ جات میں دعوت الی اللہ کے لئے روانہ ہو گئے۔

بارہ بجے ایک بار پھر تمام افراد جماعت بیت ناصر گوتھن برگ میں جمع ہوئے اور تقریب پرچم کشائی کے ساتھ اگلے پروگراموں کا آغاز کیا گیا۔ دعا کے بعد سب احباب و خواتین بیت کے اندر تشریف لے آئے۔

حضور انور ایدہ اللہ کا پیغام اردو اور سویڈش زبان میں پڑھ کر سنایا گیا اور تحریری شکل میں تمام احباب کو ساتھ دے دیا گیا۔ اور لندن سے براہ راست نشریات MTA پر ملاحظہ کیں۔ حضور ایدہ اللہ کی طرف سے تقریب پرچم کشائی کے بعد تمام احباب میں مٹھائی تقسیم کی گئی اور پھر سب احباب نے حضور کا خطاب بہت توجہ سے سنا۔ عہد کے موقع پر احباب کے جذبات کو لفظوں میں بیان کرنا مشکل ہے۔

دعا کے بعد سب کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا اور سووینیئرز تحفہ کے طور پر دئے گئے۔ ان تحفہ جات میں جماعت احمدیہ سویڈن نے خصوصیت سے سویڈش زبان کو مدنظر رکھتے ہوئے حضور ایدہٗ اللہ کا پیغام دیدہ زیب انداز میں، گھڑیاں، قلم، کی رنگ، کیلنڈر اور شرائط بیعت خوبصورت کارڈز کی شکل میں پرنٹ کرا کر احباب کی خدمت میں صد سالہ خلافت احمدیہ کا تحفہ پیش کیا۔ اس کے بعد لجنہ اماء اللہ نے اپنے طے شدہ پروگرامز اپنے طور پر جاری رکھے۔ اسی طرح باقی جماعتوں مالمو، سٹاک ہالم، لولیو اور کالمار میں اجتماعی طور پر پروگرام منعقد کئے گئے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اور ہماری اولاد در اولاد کو بھی خلافت احمدیہ کے ساتھ ہمیشہ وابستہ رکھے اور خلافت کی برکات سے مستفیض فرماتا چلا جائے آمین!

ضرورت سیکیورٹی گارڈز

دفتر نظامت جائیداد صدر انجمن احمدیہ کو اپنے مختلف پراجیکٹس کے لئے سیکیورٹی گارڈز کی ضرورت ہے۔ (ریٹائرڈ فوجی کو ترجیح دی جائے گی)

خواہشمند حضرات متعلقہ صدر/امیر جماعت کی تصدیق کے ساتھ اپنی درخواستیں دفتر نظامت جائیداد میں پہنچا دیں یا بالمشافہ مل لیں۔

(ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

فرنیچر برائے فروخت

دفتر اطفال الاحمدیہ مقامی میں پرانا فرنیچر برائے فروخت ہے۔

تفصیل سامان:۔

5 عدد بڑے میز بمع دراز

3 عدد چھوٹے ٹیبل بمع دراز

رابطہ: 0333-6706619

(ناظم اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم محمود احمد جنجوعہ صاحب نیک عالم مارکیٹ کھاریاں شہر تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بھائی مکرم حوالدار عبدالرشید جنجوعہ صاحب چند دن علالت کے بعد طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں مورخہ 11 جون 2008ء کو وفات پا گئے اور ربوہ میں ہی عام قبرستان میں مدفون ہوئے۔ ان کی مغفرت کے لئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

محترمہ جمیلہ رانا صاحبہ اہلیہ مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر علامہ اقبال ٹاؤن لاہور لکھتی ہیں۔

میری بھانجی محترمہ شاہدہ پرویز مرزا صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا پرویز احمد صاحب مرحوم چک شہزاد آباد عارف والا کو گرنے کی وجہ سے چوٹ آئی ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم شیخ مامون احمد صاحب نائب ناظم مجلس انصار اللہ ضلع لاہور کے پاؤں کے انگوٹھے میں زخم ہو گیا ہے۔ احباب جماعت سے شفاء و کاملہ عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم پروفیسر شیخ عبدالماجد صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کافی دنوں سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے

مکرم چوہدری رشید احمد صاحب کی اہلیہ محترمہ ہسپتال میں داخل ہیں اور شدید بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ امریکہ

2

ارتھ سٹیشن، توسیع بیت الرحمٰن منصوبہ، جلسہ گاہ اور نمائش کا معائنہ اور ملاقاتیں

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

17 جون 2008ء

صبح ساڑھے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الرحمٰن تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ حضور انور نے داؤد احمد حنیف صاحب مربی انچارج امریکہ سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ نماز فجر کا وقت آپ نے سوا چار بجے کا رکھا ہوا ہے جو کہ طلوع آفتاب کے وقت کے لحاظ سے درست نہیں ہے۔ سوا چار بجے کا وقت رکھنے کی صورت میں نداء اور سنتوں کی ادائیگی کے لئے وقت نہیں بچتا اس لئے نماز فجر کا وقت ساڑھے چار بجے رکھیں۔

نماز فجر کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

ایم ٹی اے کے ارتھ سٹیشن کا معائنہ

پروگرام کے مطابق صبح ساڑھے دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایم ٹی اے ارتھ سٹیشن (MTA Earth Station) کے معائنہ کے لئے تشریف لائے۔ یہ ارتھ سٹیشن بیت الرحمٰن واشنگٹن ڈی سی کے احاطہ میں واقع ہے اور یہاں پر لندن (یو۔کے) سے ایم ٹی اے انٹرنیشنل کی نشریات یورپین سیٹلائٹ سے رسیو (Receive) کر کے نارتھ امریکہ کی سیٹلائٹ کے ذریعہ امریکہ اور کینیڈا کے ممالک تک ٹرانسمٹ کی جاتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس ارتھ سٹیشن کے ذریعہ MTA کے چار چینل ٹرانسمٹ کرنے کا انتظام ہے۔

1993ء میں جب یورپ اور ایشیا میں MTA کی تین گھنٹے کی نشریات کا اجراء کیا گیا تو اس وقت نارتھ امریکہ میں کمرشل کمپنیوں کے ذریعہ تین گھنٹے کا پروگرام دینا انتہائی مہنگا تھا۔ اس کے پیش نظر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فیصلہ فرمایا کہ امریکہ یا کینیڈا میں جماعت اپنا ارتھ سٹیشن لگائے جہاں یورپین سیٹلائٹ سے MTA کے پروگرام لے کر نارتھ امریکن سیٹلائٹ پر دینے کا مکمل انتظام ہو۔ چنانچہ اس پروگرام کے تحت اکتوبر 1994ء میں اس ارتھ سٹیشن کی تنصیب کا کام مکمل ہوا اور اس وقت سے لے کر اب تک یہ ارتھ سٹیشن باقاعدگی سے MTA کی نشریات کر رہا ہے۔

صد سالہ خلافت جوبلی کے اس سال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خصوصی منظوری کے ساتھ یہ ارتھ سٹیشن MTA کے بیک وقت چار چینلز پر نارتھ امریکہ کے لئے نشریات کر رہا ہے جبکہ پہلے صرف ایک چینل پر نشریات جاری تھیں۔

اس ارتھ سٹیشن کے انچارج مکرم منیر احمد چوہدری صاحب مربی سلسلہ ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی آمد پر ارتھ سٹیشن کے انچارج صاحب نے اپنے سٹاف کے ساتھ حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ حضور انور نے سٹاف ممبران کے بارہ میں دریافت فرمایا کہ کیا یہ مستقل اور ملازم سٹاف ہے حضور انور کو بتایا گیا کہ کچھ ملازم سٹاف ہے اور کچھ رضا کار کارکنان ہیں۔ حضور انور نے ازراہ شفقت سٹاف کے تمام ممبران کو شرف مصافحہ سے نوازا۔

بعد ازاں حضور انور نے نئے ڈیجیٹل سسٹم کی تنصیب کا معائنہ فرمایا اور انچارج صاحب سے اس سسٹم کے بارہ میں مختلف امور دریافت فرمائے۔ حضور انور کو یہاں سے نارتھ امریکہ کے لئے نشر ہونے والے چاروں چینلز باری باری دکھائے گئے۔ نیز سپیکٹرم اینالائزر (Spectrum Analyzer) کی مدد سے حضور انور کو سیٹلائٹ کی بینڈ وتھ (Band Width) دکھائی گئی کہ کس طرح ہم بغیر زائد خرچ کے ایک کی بجائے چار چینل یہاں سے دے رہے ہیں۔ حضور انور نے یہ سارا پراسس دیکھا اور خوشنودی کا اظہار فرمایا۔ اس کے بعد حضور انور احاطہ کے اس حصہ کی طرف تشریف لائے۔ جہاں ٹرانسمیشن کے بڑے بڑے ڈش انٹینا لگے ہوئے ہیں۔ حضور انور نے کچھ دیر رک کر ان ڈش انٹیناز کی مختصر تفصیل دریافت فرمائی بعد ازاں حضور انور نے ارتھ سٹیشن کے کنٹرول روم اور انتظامی امور کو چلانے کے لئے دفتر اور ویڈیو لائبریری کا معائنہ فرمایا۔ سٹاف کے لئے کچن کا انتظام عمارت کے بیرونی حصہ میں کیا گیا ہے۔ حضور انور نے دریافت فرمایا کہ یہ انتظام عمارت کے اندر کیوں نہیں ہے جس پر حضور انور کی خدمت میں عرض کیا گیا کہ کنٹرول روم اور بعض دیگر حصوں کو دھوئیں سے بچانے کے لئے ایسا کیا گیا ہے۔ اس کے بعد حضور انور نے ارتھ سٹیشن کے باغیچہ اور پارکنگ لاٹ کا جائزہ لیا اور دریافت فرمایا کہ کیا پارکنگ کی جگہ کو اب پختہ کروایا گیا ہے۔ حضور انور کی خدمت میں عرض کیا گیا کہ یہ پہلے سے پختہ ہے مگر اس کی صفائی کروائی گئی ہے۔

حضور انور کچھ دیر کے لئے ماسٹر کنٹرول روم میں تشریف لے گئے اور مختلف سسٹمز کے بارہ میں دریافت فرماتے رہے۔ MTA 2 کے بارہ میں دریافت فرمانے پر انچارج صاحب ارتھ سٹیشن نے بتایا کہ ابھی یہ چینل لندن سے نہیں آ رہا۔ جب یہ چینل بھی ہمیں ملنا شروع ہو جائے گا تو ہم اسے یہاں سے بھی دے سکیں گے۔ بعد ازاں حضور انور کچھ دیر کے لئے انچارج صاحب ارتھ سٹیشن کے دفتر میں تشریف لے گئے۔

توسیع بیت الرحمٰن منصوبہ کا معائنہ

ارتھ سٹیشن کے وزٹ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت الرحمٰن میں ہونے والی توسیع کے معائنہ کے لئے تشریف لائے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں ایک بڑی سکرین کے ذریعہ بیت الرحمٰن اور اس کی توسیع کے پروگرام کے بارہ میں تفصیلی معلومات پیش کی گئیں اور بتایا گیا کہ یہ قطعہ زمین جہاں بیت الرحمٰن تعمیر کی گئی ہے 1986ء میں خریدا گیا۔ 1994ء میں بیت کی تعمیر مکمل ہوئی اور اب اس میں مزید توسیع کی جا رہی ہے اور بیت کی تین منازل کے برابر میں مزید ہال تعمیر کئے جا رہے ہیں اور یہ تینوں ہال بیت کی ہر منزل کے ساتھ ملحق ہوں گے اور قبلہ رخ ہوں گے ہر ہال کا سائز 60x90 فٹ ہے۔ پہلا ہال جو Basement کی صورت میں ہے وہ مرد حضرات کے استعمال کے لئے ہوگا۔ دوسرا ہال جو Ground Floor پر ہے وہاں جماعتی دفاتر بنائے جائیں گے اور سب سے اوپر والا ہال خواتین کے پروگراموں کے لئے مخصوص کیا گیا ہے اور اس توسیعی منصوبہ پر 4.45 ملین ڈالر کے اخراجات ہوں گے۔ تعمیر کا 25 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے جبکہ 2009ء کے آغاز میں یہ تعمیر مکمل ہو جائے گی۔

حضور انور نے دریافت فرمایا کہ خواتین کے لئے جو ہال ہے کیا اس میں چھوٹے بچوں والی خواتین کے لئے علیحدہ حصہ رکھا گیا ہے۔ جس پر نقشہ کے ذریعہ حضور انور کو بتایا گیا کہ بچوں کے لئے یہ حصہ مخصوص کیا گیا ہے اور ہر قسم کی سہولت مہیا کی گئی ہے۔

اس Presentation کے موقع پر بیت الرحمٰن کے آرکیٹیکٹ Mr. Roger Bass بھی موجود تھے۔ موصوف نے حضور انور سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ حضور انور نے ان سے دریافت فرمایا کہ کیا آپ کو ہماری بیوت الذکر کے طرز تعمیر کا آئیڈیا ہے۔ ایشین ممالک میں گئے ہیں اور بیوت الذکر وغیرہ دیکھی ہیں۔ اس پر آرکیٹیکٹ صاحب نے بتایا کہ ٹورانٹو (کینیڈا) میں جماعت کی بیت دیکھی ہے اور بیت الرحمٰن کی تعمیر میں وہاں سے لئے ہوئے آئیڈیا سے استفادہ کیا ہے۔ بعد ازاں بیت کی توسیع پر کام کرنے والے آرکیٹیکٹ اور انجینئرز کی ٹیم نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ اس کے بعد حضور انور زیر تعمیر حصہ کے معائنہ کے لئے تشریف لے گئے اور اس پراجیکٹ کے انچارج میر داؤد احمد صاحب سے مختلف امور کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ اس معائنہ کے بعد حضور انور نے بیت الرحمٰن کی Basement میں قائم مختلف دفاتر دیکھے۔ حضور انور ازراہ شفقت بعض دفاتر میں تشریف لے گئے اور یہاں کام کرنے والے احباب سے گفتگو فرمائی۔

حضور انور جماعت احمدیہ کی مرکزی ویب سائٹ alislam.org کے دفتر میں بھی تشریف لے گئے اور ڈاکٹر نسیم رحمت اللہ صاحب انچارج احمدیہ ویب سائٹ سے دریافت فرمایا کہ آپ جو E.Mail مجھے بھجواتے ہیں وہ انتخاب کر کے بھجواتے ہیں یا سب کی سب بھجوا دیتے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب نے بتایا کہ من و عن بھجوا دیتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا ٹھیک ہے اسی طریق سے بھجوایا کریں۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے گئے جہاں پروگرام کے مطابق سوا گیارہ بجے فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج ملاقات کرنے والی پچیس فیملیز میں افرو امریکن فیملیز بعض پرانے احمدی اور مربیان کرام کی فیملیز شامل تھیں۔ نیز اس کے علاوہ 100 سے زائد احباب نے انفرادی طور پر شرف ملاقات حاصل کیا۔

سیرالیون کے سفیر سے ملاقات

سیرالیون (مغربی افریقہ) کے امریکہ میں متعین ایمبیسیڈر Hon Bockari Steven حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملنے کیلئے بیت الرحمٰن آئے تھے بارہ بج کر دس منٹ پر موصوف نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی۔ سفیر نے حضور انور کا شکریہ ادا کیا کہ سیرالیون میں جماعت احمدیہ کی خدمات بہت قابل قدر ہیں اور جماعت نے زندگی کے ہر شعبہ کے معیار کو بڑھانے کی کوشش کی ہے اور وہ یہ چاہتے ہیں کہ اس وقت جبکہ حضور انور امریکہ میں تشریف لائے ہیں وہ اس بات کا کھل کر اظہار کریں کہ جماعت کی خدمات ہر میدان میں قابل قدر ہیں۔ سفیر موصوف نے یہ خدمات مستقل طور پر جاری رکھنے کی درخواست کی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ سیرالیون میں جماعت ایک لمبے عرصہ سے قائم ہے اور خدا تعالیٰ

کے فضل سے جہاں بھی ہم نے خدمت کا بیڑا اٹھایا ہے اسے مستقل بنیادوں پر جاری رکھنے کا عزم کیا ہوا ہے اور انشاء اللہ ہمارا یہی عزم سیرالیون کے بارہ میں بھی ہے حضور انور نے فرمایا کہ موجودہ حکومت کے ساتھ بھی ہمارے اچھے تعلقات ہیں حضور انور نے فرمایا کہ سابقہ صدر مملکت سیرالیون، لندن تشریف لائے تھے اور پھر مجھے ملنے کے لئے بھی آئے تھے اور انہوں نے نماز جمعہ بھی ہمارے ساتھ بیت الفتوح میں ادا کی تھی۔

حضور انور نے فرمایا بینن میں چاول اگانے کا تجربہ بھی بہت اچھا ہے اور اچھی کوالٹی کا چاول پیدا ہو رہا ہے۔ جماعت نے چاول کی کوالٹی کو بہتر بنانے میں کافی کام کیا ہے اور اس کی کوالٹی کو بہتر بنانے کے لئے جماعت توجہ دے رہی ہے۔

ملاقات کے آخر پر حضور انور نے سفیر موصوف کو خلافت جوبلی کے موقع پر شائع ہونے والے دو مختلف سووینئر عطا فرمائے۔ آخر پر ایمبیسیڈر صاحب نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ تصویر بنوائی۔ یہ ملاقات بارہ بج کر بیس منٹ تک جاری رہی۔

بینن کے کونسلر سے ملاقات

امریکہ میں بینن (Benin) ایمبیسی کے کونسلر Mr. Emanuel Tunji بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملنے کے لئے بیت الرحمٰن پہنچے تھے ساڑھے بارہ بجے موصوف نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ کونسلر صاحب نے حضور انور کو بتایا کہ سفیر صاحب نے خود حضور انور کو ملنے کے لئے آنا تھا لیکن وہ ایک اہم مصروفیت کی وجہ سے نہیں آسکے۔ انہوں نے حضور انور کو خوش آمدید کہنے کے لئے مجھے بھجوایا ہے۔ کونسلر نے کہا کہ ہمارا ملک بینن اس بات پر فخر محسوس کرتا ہے اور خوشی کا اظہار کرتا ہے اور ہم حضور کے شکر گزار ہیں کہ حضور نے ہمارے ملک کا وزٹ کیا اور ہمیں حضور کو اپنا حکومتی مہمان (State Guest) بنانے پر بہت خوشی ہوئی تھی۔

کونسلر صاحب نے بینن میں جماعت کی خدمات پر شکریہ کا اظہار کیا اور حضور انور کی خدمت میں اس بات کی درخواست کی کہ یہ رفاہی کام جو جماعت بینن میں کر رہی ہے یہ جاری رہنے چاہئیں اور ان میں مزید وسعت پیدا کرنے کی درخواست کی۔ جس پر حضور انور نے فرمایا کہ ہم ایسا ہی کریں گے اور جو خدمت ہم کر رہے ہیں یہ جاری رہے گی۔

یہ ملاقات بارہ بجکر چالیس منٹ تک جاری رہی۔ ملاقات کے آخر پر موصوف نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف پایا۔ حضور انور نے کونسلر صاحب موصوف کو خلافت جوبلی کے دو سووینئر عطا فرمائے۔

سیرالیون کے ایمبیسیڈر اور بینن کے کونسلر کی ملاقات کے بعد فیملی ملاقاتوں کا سلسلہ دوپہر دو بجے تک جاری رہا۔ ملاقاتوں کے بعد حضور انور کچھ دیر کے لئے اپنی جائے رہائش پر تشریف لے گئے۔

سوا دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت الرحمٰن تشریف لا کر ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جب بھی اپنی رہائش گاہ سے نمازوں کی ادائیگی کے لئے بیت آتے ہیں یا اپنے دفتر تشریف لاتے ہیں تو راستہ کے اطراف میں کھڑے مرد حضرات نعرے بلند کرتے ہیں اور اپنے ہاتھ ہلا کر خوشی و مسرت کا اظہار کرتے ہیں خواتین اور بچیاں بھی اپنے ہاتھ بلند کر کے حضور انور کی خدمت میں سلام عرض کرتی ہیں اور اپنے ہاتھوں میں لئے کیمروں سے قدم قدم پر حضور انور کی تصاویر اتارتی ہیں اور یہ سلسلہ صبح سے شام تک جاری رہتا ہے۔

ملاقاتیں

آج شام اجتماعی ملاقاتوں کا پروگرام تھا۔ ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے دفتر تشریف لائے اور ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

Potomac, Northern VA, Laurel, Baltimore, Washington DC اور Southern VA, Silver Spring کی جماعتوں سے آنے والے تیرہ صد احباب نے باری باری حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے شرف مصافحہ حاصل کیا اور تصاویر بنوائیں۔ حضور انور نے بچوں کو قلم اور چاکلیٹ عطا فرمائے۔ ایک قطار کی صورت میں احباب باری باری حضور انور کے پاس سے گزرتے۔ شرف مصافحہ حاصل کرتے اور حضور انور سے گفتگو کرنے کی سعادت پاتے۔ ایک بہت بڑی تعداد ایسے احباب کی تھی جو اپنی زندگیوں میں پہلی مرتبہ حضور انور سے ملاقات کی سعادت حاصل کر رہی تھی یہ لوگ خوشی و مسرت سے پھولے نہ سماتے تھے اور اپنی خوش نصیبی پر اللہ کا شکر ادا کرتے ہوئے اور اپنی جھولیاں برکتوں سے بھرتے ہوئے ملاقات کے کمرہ سے باہر آتے تھے۔

مرد احباب کی ملاقات کے بعد خواتین کی ملاقات شروع ہوئی۔ خواتین بھی باری باری حضور انور کے پاس سے گزرتیں۔ حضور انور کی خدمت میں سلام عرض کرتیں اور بعض اپنے مسائل بیان کرتے ہوئے دعا کی درخواست کرتیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بڑی بچیوں کو قلم اور کم عمر بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرماتے۔ تصاویر بھی ساتھ ساتھ بن رہی تھیں۔ ہر ایک اپنی خوش نصیبی پر خوش تھا۔ آج کا دن ان کی زندگیوں میں ایک ایسا یادگار دن تھا اور یہ ایسی مبارک اور بابرکت گھڑیاں تھیں جو ان کی زندگی کا سب سے قیمتی سرمایہ تھیں۔ یہ لوگ اس سرمایہ سے اپنے دامن بھر کر باہر آرہے تھے۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام ساڑھے نو بجے تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور کچھ دیر کیلئے اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ نو بج کر پچاس منٹ پر حضور انور نے بیت الرحمٰن میں تشریف لا کر مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔

لنگر خانہ کا معائنہ

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنی رہائش گاہ کی طرف جاتے ہوئے کچھ دیر کے لئے لنگر خانہ کے معائنہ کے لئے تشریف لے گئے۔ حضور انور نے منتظمین سے دریافت فرمایا کہ کیا پکایا ہے لنگر خانہ کے ناظم نے بتایا کہ چاول بھی پکائے ہیں اور آلو گوشت اور مرغی کا گوشت بھی پکایا ہے۔ حضور انور نے فرمایا سب کی ٹریننگ ہوئی ہے۔ حضور انور کے دریافت فرمانے پر ناظم صاحب نے بتایا کہ آج شام کے لئے تین ہزار افراد کا کھانا تیار کیا ہے۔ لنگر خانہ میں موجود تمام کارکنان نے حضور انور سے شرف مصافحہ حاصل کیا لنگر خانہ کے معائنہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

امریکی پرچم لہرانے کی خصوصی تقریب

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی امریکہ آمد پر ممبر آف کانگرس Hon Thomas M Davis کی درخواست پر امریکہ کا قومی پرچم 16 جون کو ایوان حکومت پر لہرایا گیا۔

بعد میں یہاں کی روایت کے مطابق اگلے روز یہ قومی پرچم خط اور تحریری دستاویز کے ساتھ حضور انور کی خدمت میں پیش کرنے کیلئے بھجوایا گیا جس میں یہ لکھا گیا۔

ریاستہائے متحدہ امریکہ کا قومی پرچم

تصدیق کی جاتی ہے کہ یہ قومی پرچم ریاستہائے متحدہ امریکہ کے ایوان حکومت پر لہرایا گیا۔ عزت مآب جناب Thomas M Davis کی درخواست پر یہ قومی پرچم حضرت مرزا مسرور احمد صاحب کی ریاستہائے متحدہ امریکہ میں پہلی بار آمد پر 16 جون 2008ء کو لہرایا گیا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ دورہ امریکہ اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے غیر معمولی نظارے اپنے ساتھ لئے ہوئے ہیں ہر قدم کو زمین چومتی ہے اور ہر قدم پر آسمانی نصرت بھی شامل حال ہے اور جماعت احمدیہ امریکہ ترقیات کے ایک نئے دور میں داخل ہو رہی ہے۔

18 جون 2008ء

صبح ساڑھے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الرحمٰن تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز فجر کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

پروگرام کے مطابق صبح ساڑھے گیارہ بجے حضور انور اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

غانا کے سفیر سے ملاقات

امریکہ میں متعین غانا کے ایمبیسیڈر Hon. Kuame Bawjah Edusei حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملنے کے لئے آئے ہوئے تھے۔ گیارہ بجکر 45 منٹ پر موصوف نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ سفیر موصوف نے کہا کہ گزشتہ سو سالوں سے جماعت غانا میں غیر معمولی خدمت کر رہی ہے اور غانا کی ترقی کے لئے کام کر رہی ہے۔ حضور انور نے فرمایا۔ میں بھی غانا کو اپنا ملک (Home Country) سمجھتا ہوں۔ غانا میرا دوسرا گھر ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ غانین بہت زیادہ Civilized لوگ ہیں۔

حضور انور کے دریافت کرنے پر سفیر موصوف نے بتایا کہ وہ گزشتہ دو سال سے بطور سفیر متعین ہیں۔ اس سے قبل وہ ورجینیا کے علاقہ میں بطور ڈاکٹر کام کرتے تھے۔ سفیر نے حضور انور کے دریافت کرنے پر بتایا کہ ان کی تعیناتی پولیٹیکل ہے اور ان کا تعلق موجودہ حکومتی پارٹی سے ہے سفیر نے بتایا کہ غانا میں ان کا تعلق اشانٹی ریجن کے علاقہ فومینا (Fomina) سے ہے۔

سفیر نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں دعا کی درخواست کرتے ہوئے کہا کہ جماعت احمدیہ نے ملک میں ہر شعبہ میں ہماری خدمت کی ہے اور ہماری رہنمائی کی ہے۔ ہمارے لئے بھی دعا کریں کہ ہم مزید بہتر رنگ میں اپنے ملک کی خدمت اور کام کر سکیں اور ہمارے سب لوگ امن پسند ہوں اور امن پسند ہی رہیں، اس کے لئے ہمارے ملک کے لئے خاص طور پر دعا کریں۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ہم جو بھی کام کر رہے ہیں مستقل بنیادوں پر کر رہے ہیں۔ جب ہم کسی ملک میں کام شروع کرتے ہیں تو پھر اس کو جاری رکھتے ہیں۔

سفیر موصوف نے بات جاری رکھتے ہوئے کہا کہ صدر مملکت غانا جماعت احمدیہ غانا کی خدمات کو بہت قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں حضور انور نے فرمایا صدر مملکت غانا نے ہمارے جلسہ سالانہ میں تین گھنٹے گزارے۔ وہ ہمارے بہت قریبی دوست ہیں۔

حضور انور نے فرمایا آئندہ ہونے والے صدارتی الیکشن میں موجودہ حکومتی پارٹی کے امیدوار مجھ سے ملنے آئے تھے۔

سفیر نے غانا میں آئل (Oil) نکلنے کا ذکر کیا تو اس پر حضور انور نے فرمایا کہ اپنے آئل ریزرو سے ملک کو ترقی دیں اور اپنے ہمسایہ ممالک سے سبق سیکھیں جن کے پاس تیل کی دولت تو ہے لیکن دن بدن ملک کی اقتصادی اور معاشی حالت گرتی چلی

جارہی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آپ تیل کا صحیح استعمال کریں اگر آپ اچھی مثال قائم کریں گے تو تمام افریقن ممالک کے لئے رول ماڈل (Role Model) ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق بخشے۔

ملاقات کے آخر پر حضور انور نے سفیر موصوف کو صدسالہ خلافت جوبلی کے موقع پر تحریک جدید پاکستان اور جماعت احمدیہ کی طرف سے شائع ہونے والے دوسووینئر عطا فرمائے۔ بعدازاں سفیر موصوف نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بھی بنوائی۔ یہ ملاقات بارہ بجکر پانچ منٹ تک جاری رہی۔

ملاقاتیں

بعدازاں پروگرام کے مطابق فیملی ملاقاتوں کا سلسلہ جاری رہا۔ آج صبح کے سیشن میں امریکہ کی 34 مختلف جماعتوں سے تعلق رکھنے والی 82 فیملیز کے 435 ممبران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

Sandiego، Tucsan اور Seattle سے آنے والی فیملیز اڑھائی ہزار میل سے زیادہ کا سفر طے کر کے حضور انور سے ملاقات کے لئے پہنچی تھیں Miami، ST.Paul اور Houston کی جماعتوں سے آنے والی فیملیز ایک ہزار سے ڈیڑھ ہزار میل تک کا سفر طے کر کے واشنگٹن پہنچی تھیں۔ بڑے لمبے سفر طے کر کے یہ لوگ پہنچے تھے۔ جماعت Orlando سے آنے والوں نے 861 میل کا سفر طے کیا، اسی طرح جماعت Zoin سے ملاقات کے لئے آنے والے خاندانوں نے 737 میل اور جماعت Detroit سے آنے والوں نے 514 میل کا سفر طے کیا۔ ایک ایک ڈیڑھ ڈیڑھ دن کے لمبے سفر طے کر کے یہ عشاق محض اپنے پیارے آقا سے ملاقات کے لئے آئے تھے اور ان چند لمحات کی خاطر آئے تھے جو انہیں علیحدگی میں اپنے محبوب امام کے ساتھ نصیب ہونے تھے اور یہ وہی مبارک لمحات تھے اور خوشی و مسرت سے معمور گھڑیاں تھیں جن کا یہ لوگ سالہا سال سے انتظار کر رہے تھے۔ یہ دن ان لوگوں کے لئے عید کے دن ہیں، بہت ہی مبارک اور بابرکت ایام ہیں ہر چھوٹا بڑا ان برکتوں سے فیض پا رہا ہے۔ پیاسوں کی پیاس بجھ رہی ہے اور دل تسکین پا رہے ہیں۔ اللہ یہ سعادتیں مبارک کرے۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام دوپہر پونے تین بجے تک جاری رہا۔ بعدازاں حضور انور کچھ دیر کے لئے اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے اور تین بجے بیت الرحمٰن میں تشریف لا کر ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنے جائے قیام پر تشریف لے گئے۔

پروگرام کے مطابق آج پچھلے پہر بھی ملاقاتیں تھیں۔ ساڑھے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملیز ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج شام کو بھی امریکہ کی مختلف 28 جماعتوں سے تعلق رکھنے والے 85 خاندانوں کے 430 افراد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت پائی۔ علاوہ ازیں 30 افراد نے انفرادی طور پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کا شرف پایا۔

ملاقاتوں کے دوران ان احباب نے اپنے مسائل بیان کئے اور اپنی پریشانیوں اور تکالیف کا ذکر کر کے حضور انور سے رہنمائی چاہی اور دعا کی درخواست کی حضور انور ان کی رہنمائی فرماتے، ہدایات دیتے اور بیماروں کو ہومیوپیتھک نسخہ بھی عطا فرماتے۔ بڑی عمر کے سکول/کالج جانے والے بچوں کو حضور انور نے قلم عطا فرمائے اور کم عمر بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔ ہر ایک نے حضور انور کے ساتھ تصویر بھی بنوائی۔ ہر کوئی مطمئن دل، تسکین قلب اور ایمان میں تازگی لئے ہوئے ملاقات کے کمرہ سے باہر آتا تھا۔

آج شام ملاقات کرنے والی جماعتوں میں Boston، Bay Point، Chicago، Dallas، Denver، Georgia، Los Angeles، Milwaukee، St.Louis کی بڑی جماعتیں بھی شامل تھیں۔

سعودی عرب سے آنے والے احباب نے بھی ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ ملاقاتوں کا یہ پروگرام رات دس بجے تک جاری رہا۔ مسلسل ساڑھے پانچ گھنٹے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے احباب کو ملاقات کا شرف بخشا۔

سوا دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت الرحمٰن تشریف لا کر مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی جائے رہائش پر تشریف لے گئے۔

19 جون 2008ء

صبح ساڑھے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الرحمٰن میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور ہدایات دیں اور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

دوپہر ڈیڑھ بجے حضور انور نے بیت الرحمٰن میں ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی جائے قیام پر تشریف لے گئے۔

آج پروگرام کے مطابق بعد سہ پہر مقام جلسہ گاہ Harrisburg کے لئے روانگی تھی۔ واشنگٹن ڈی سی سے Harrisburg شہر کا فاصلہ قریباً 125 میل ہے۔

ساڑھے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور سفر پر روانگی سے قبل دعا کروائی اور چھ گاڑیوں پر مشتمل قافلہ Pennsylvania سٹیٹ کے دارالحکومت (مرکزی شہر) Harrisburg کے لئے روانہ ہوا۔

مجوزہ جلسہ گاہ کا معائنہ

واشنگٹن سے 45 میل کے فاصلہ پر Harrisburg جانے والی Highway کے اوپر جماعت امریکہ اپنے جلسہ گاہ کے لئے ایک قطعہ زمین دیکھ رہی ہے۔ یہ وسیع وعریض قطعہ زمین جلسہ گاہ کے لئے ابھی زیر تجویز ہے۔ اس کا رقبہ 13/ ایکڑ ہے اور اس پر دو بڑی عمارات بنی ہوئی ہیں اور ہر عمارت میں دو دو بڑے ہال ہیں۔ اس کے علاوہ ایک رہائشی عمارت موجود ہے اور ایک بہت بڑا اسٹور موجود ہے۔

امیر صاحب یو ایس اے نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں درخواست کی تھی کہ آج کے سفر کے دوران راستہ میں کچھ دیر کے لئے حضور انور اس قطعہ زمین کو دیکھ لیں۔ گاڑی میں ہی بیٹھے ہوئے مختلف راستوں سے گزرتے ہوئے اس کا ایک راؤنڈ کر لیا جائے جس سے یہاں تعمیر شدہ عمارات اور دیگر کھلے علاقہ کی ایک تصویر سامنے آجائے گی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت اس تجویز کو منظور فرمایا تھا۔ چنانچہ راستہ میں ہائی وے سے اتر کر اس پروگرام کے تحت حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس قطعہ زمین کا معائنہ فرمایا اور پھر آگے سفر جاری رہا۔

قریباً شام سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا قافلہ Harrisburg پہنچا۔ یہاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور قافلہ کے ممبران کی رہائش کا انتظام Sheraton ہوٹل میں کیا گیا تھا۔

انتظامات جلسہ کا معائنہ

ہوٹل پہنچنے پر مقامی جماعت Harrisburg کی انتظامیہ نے حضور انور کا استقبال کیا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔ اس ہوٹل سے جلسہ گاہ کا فاصلہ ساڑھے آٹھ میل ہے۔ شام آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ یہاں سے جلسہ سالانہ کے انتظامات کے معائنہ کے لئے روانہ ہوئے۔ سوا آٹھ بجے حضور انور جلسہ گاہ State Farm show Complex پہنچے جہاں مکرم وسیم حیدر صاحب افسر جلسہ سالانہ اور مکرم شاہد ملک افسر جلسہ گاہ نے حضور انور ایدہ اللہ کا استقبال کیا۔ اس موقع پر موجود احباب جماعت اور کارکنان نے فلک شگاف نعرے بلند کئے۔ خواتین کی ایک بڑی تعداد بھی اس موقع پر موجود تھی۔ سبھی نے اپنے ہاتھ بلند کرتے ہوئے حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ اس کے بعد جلسہ کے انتظامات کے معائنہ کے لئے اس کمپلیکس کے اندر تشریف لے گئے اور سب سے پہلے جلسہ سالانہ، جلسہ گاہ اور خدمت خلق کے شعبوں کے نائب افسران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔

بعدازاں حضور انور نے شعبہ رجسٹریشن، انفارمیشن، گمشدہ اشیاء ریسیپشن (Reception) پریس اینڈ میڈیا، ٹرانسپورٹ، خدمت خلق طبی امداد، ہیومینیٹی فرسٹ اور شعبہ حاضری ونگرانی کا معائنہ فرمایا اور ان شعبوں میں ڈیوٹی دینے والے تمام کارکنان کو شرف مصافحہ سے نوازا۔

نمائش کا معائنہ

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ سالانہ کے موقع پر لگائی جانے والی نمائش کا تفصیلی معائنہ فرمایا۔

امسال لگائی جانے والی نمائش کا عنوان تھا۔ ’’اللہ تعالیٰ کا عظیم انعام، انسانیت کے لئے۔ بوساطت انبیاء کرامؑ‘‘

اس نمائش کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلے حصہ میں انبیاء کرام کا ذکر ہے جو کہ حضرت آدم علیہ السلام کی خلافت سے شروع ہوا اور پھر دوسرے انبیاء کرامؑ حضرت نوحؑ، حضرت یونسؑ، حضرت ابراہیمؑ، حضرت موسیٰؑ اور موسوی سلسلہ میں آنے والے انبیاء حضرت داؤدؑ، حضرت سلیمانؑ اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا ذکر شامل ہے۔

اس کے بعد دوسرے حصہ میں خاتم الانبیاء، حضرت محمد ﷺ اور آپ کے تمام خلفاء کو بالترتیب پیش کیا گیا ہے اور نمائش کے تیسرے حصہ میں حضرت اقدس مسیح موعود اور آپ کے تمام خلفاء کا ذکر کیا گیا ہے۔

پہلے حصہ میں انبیاء کرامؑ کی تاریخ بیان کرنے کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کے ان احسانات اور انعامات کا ذکر کیا گیا ہے جو اللہ تعالیٰ نے انبیاء کے ذریعہ اپنے بندوں پر کئے۔ ان میں تمدنی، معاشرتی، اقتصادی، سلطنت اور زندگی کے تمام پیرایوں کو پیش کیا گیا ہے۔ خصوصاً جو اس دور خلافت سے وابستہ تھے۔ مثلاً حضرت آدم علیہ السلام جن کے لئے قرآن کریم نے بنیادی انسانی ضرورتوں روٹی، کپڑا اور رہائشی مکان کا ذکر فرمایا ہے۔ ان کے بارہ میں سائنسی تاریخ کے حوالہ سے ان امور کو پیش کیا گیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ چین میں زراعت اور بہترین ریشمی کپڑے کی ایجاد حضرت آدمؑ کی آمد سے چار ہزار سال پہلے موجود تھی۔

حضرت نوحؑ کے زمانہ میں ان کی آمد سے پہلے Metal Age پہلے سے آچکا تھا اور بڑھئی کا کام بھی پہلے سے موجود تھا۔ اس کے تاریخی شواہد نمائش میں پیش کئے گئے ہیں اور اسی طریق سے دیگر تمام انبیاء کرامؑ کے ادوار کو پیش کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ روحانی حصہ کو جو انبیاء کرامؑ کی آمد کی اصل غرض ہے بڑی تفصیل کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ ہر ایک قسم کا Data، نقشے، تصاویر اور گرافکس وغیرہ پیش کئے گئے ہیں۔

آنحضرت ﷺ اور خلفائے راشدین کے ادوار کو بھی تفصیل کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔

حضرت اقدس مسیح موعود اور آپ کے خلفاء کرام کے ادوار کو بھی بڑی تفصیل کے ساتھ نمائش میں پیش کیا گیا ہے اور ہر دور میں ہونے والے کاموں اور احمدیت کی ترقی کو تصاویر کے ساتھ نمایاں کیا گیا ہے نمائش کے ایک حصہ میں رفقاء حضرت مسیح موعود کی نادر تصاویر موجود ہیں اور ایک حصہ میں شہدائے احمدیت کی تصاویر موجود ہیں اور ان کا تذکرہ کیا گیا ہے۔

جن ممالک میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدیت کا نفوذ ہو چکا ہے ان ممالک کو ایک روشن گلوب پر ظاہر کیا گیا ہے اور ارد گرد دائرہ کی شکل میں ان ممالک کے جھنڈے لگائے گئے ہیں۔

اس نمائش کا اہتمام قریباً 100 مربع فٹ کے ایریا میں کیا گیا ہے جس میں گرافکس ربڑے بڑے چارٹس کو 8 فٹ اونچے اور 4، 4 فٹ چوڑے Displays پر لگایا گیا ہے۔

اس نمائش کو جس طریقے سے پیش کیا گیا ہے اس کی Summary مختصر تعارف اور نقشہ ہر مہمان کو دیا گیا ہے تا کہ وہ اس کی مدد سے جب نمائش کا وزٹ کرے تو اس کو تمام معلومات مہیا ہوں۔

اس نمائش کی ایک خوبی یہ بھی ہے کہ اس میں مختلف ڈاکومنٹریز کو DVD اور پروجیکشن TV اور Panel TV کے ذریعہ پیش کیا گیا ہے۔

"صد سالہ خلافت جوبلی" کی مناسبت سے، اللہ تعالیٰ کی طرف سے "خلافت کی نعمت" کے انعام کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ نمائش چھ ماہ کی مسلسل محنت اور کوشش کے بعد تیار کی گئی ہے۔ اس نمائش کی تیاری میں مکرم ڈاکٹر کرنل فضل احمد صاحب اور ان کی اہلیہ محترمہ نے دن رات غیر معمولی محنت کی ہے اور تیاری کے بعد اس کو بہت عمدہ رنگ میں پیش بھی کیا ہے۔

بک سٹال کا معائنہ

نمائش کے معائنہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ نے بک سٹال کا معائنہ فرمایا ہزاروں کی تعداد میں مختلف جماعتی کتب اور لٹریچر کو ایک بڑے وسیع و عریض ایریا میں بہت عمدہ طریق پر خاص ترتیب کے ساتھ رکھا گیا ہے۔ یہ جہاں بک سٹال ہے وہاں کتب کی ایک بڑی نمائش بھی ہے۔

دیگر شعبہ جات

کتابوں کے اس سٹال کے معائنہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ سالانہ کے دیگر شعبوں، شعبہ تعمیرات، ڈیکوریشن، شعبہ روشنی، شعبہ سمعی و بصری MTA، مرکزی ویب سائیٹ، پارکنگ، شعبہ وقف نو اور شعبہ بازار اور سٹیج کا معائنہ فرمایا۔ بعد ازاں دفتر جلسہ گاہ اور دفتر جلسہ سالانہ کے معائنہ کے بعد حضور انور لنگر خانہ کے معائنہ کے لئے تشریف لے گئے لنگر خانہ کے معائنہ کے دوران حضور انور ناظم لنگر خانہ سے مختلف امور کے بارہ میں دریافت فرماتے رہے۔ ناظم صاحب لنگر خانہ نے بتایا کہ ہمیں صرف خالی ہال دیا گیا ہے اس میں گیس کے سلنڈر، چولہے اور برتن صاف کرنے کے لئے پانی کے پریشر کا انتظام اور دیگر تمام اشیاء جماعت کی اپنی ہیں۔ پیاز کاٹنے والی مشین سے پیاز کاٹ کر دکھایا گیا۔ لنگر خانہ کے تمام کارکنان نے حضور انور سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔

بعد ازاں حضور انور لجنہ جلسہ گاہ میں ان کے انتظامات کے معائنہ کے لئے تشریف لے گئے اور لجنہ کے انتظام کے تحت قائم مختلف شعبوں، شعبہ رجسٹریشن، سکیورٹی، ضیافت، بک سٹال، حاضری و نگرانی، نمائش صنعت و تجارت، سمعی و بصری، ڈسپلن ٹیم اور سٹیج ٹیم اور ان کے دفتر کا معائنہ فرمایا۔

مقام جلسہ کا تعارف

جماعت احمدیہ یوایس اے کا صد سالہ خلافت جوبلی کا یہ ساٹھواں تاریخی جلسہ سالانہ "State Farm Show Complex" میں منعقد ہو رہا ہے یہ Complex ایک ملین مربع فٹ پر پھیلے ہوئے 9 بڑے وسیع و عریض ہالوں پر مشتمل ہے جس میں جماعت نے پانچ ہال جلسہ کے انتظامات کے لئے حاصل کئے ہیں۔ جس میں سے ایک بہت بڑے ہال میں مردانہ جلسہ گاہ بنائی گئی ہے اور اسی ہال کے ایک حصہ میں نمائش اور بک سٹال لگائے گئے ہیں اور ایک حصہ میں کھانا کھانے کے لئے ایک وسیع جگہ تیار کی گئی ہے۔

ایک ہال میں خواتین کی جلسہ گاہ ہے اور ایک ہال میں خواتین کے لئے کھانا کھانے کا انتظام کیا گیا ہے۔ جب کہ ایک ہال میں بچوں کا انتظام کیا گیا ہے جہاں بہت چھوٹی عمر کے بچوں کو مصروف رکھنے کے لئے مختلف اشیاء کا انتظام کیا گیا ہے۔ مثلاً ڈرائنگ اور پینٹنگ وغیرہ، بڑی عمر کی بزرگ عورتیں اور بیمار عورتیں جو زیادہ دیر بیٹھ نہیں سکتیں وہ اگر کچھ آرام کرنا چاہتی ہیں تو ان کے لئے بھی اس ہال کے ایک حصہ میں انتظام کیا گیا ہے۔

مختلف احباب بوقت ضرورت جو اعلان کروانا چاہتے ہیں اس کے لئے یہ طریق اختیار کیا گیا ہے کہ اعلان کروانے والے کو سٹیج کے پاس آنے یا کسی کے ذریعہ لکھ کر بھجوانے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ جلسہ گاہ کے اندر مختلف جگہوں پر سکرینیں رکھی گئی ہیں اور ان سب سکرین کا کنٹرول سٹیج کے ساتھ ملحقہ آفس میں ہے اور وہاں مائیک سسٹم بھی موجود ہے۔ جب کوئی شخص اعلان سکرین پر اردو یا انگریزی میں لکھتا ہے وہ اسی وقت سٹیج کے ساتھ ان کے کنٹرول روم میں موجود سکرین پر آ جاتا ہے اور پھر وہیں سے یہ اعلان مائیک پر کر دیا جاتا ہے۔

اسی طرح سٹیج کے اوپر سے دوران کارروائی پیغامات لینے اور پیغامات پہنچانے کے لئے بھی Lap Top کمپیوٹر کی مدد سے ایک سسٹم لگایا گیا ہے۔

درِ مسرور تک ......

مجھے رستہ دکھانے کو ستارہ دُور تک پہنچا
کہیں بھٹکا نہیں سیدھا دَرِ مسرور تک پہنچا

تھکے ہارے بدن میں رُوح تک آسودگی اُتری
میں جب اُس باغ کے سیب و اَنار، انگور تک پہنچا

رُخِ انور کو تکنے طالب و مطلوب سب پہنچے
ہجومِ عاشقاں پہنچا بُتِ مغرور تک پہنچا

نِدا ایسی پلٹ کر اَنفس و آفاق سے آئی
اندھیرے سے نکل کر آبشارِ نُور تک پہنچا

زمیں سے آسماں تک حُسن کا شُعلہ لپکتا تھا
جب اُس کے عشق میں جلتا ہُوا میں طُور تک پہنچا

مئے عرفانِ تازہ چل رہی تھی اُسکی مجلس میں
پیالہ دَر پیالہ مجھ دلِ مخمُور تک پہنچا

زمانہ چل رہا ہے کس قدر بے سمت و بے منزل
مرے مالک تو اِسکو وقت کے مامور تک پہنچا

احمد مبارک

خلافت جوبلی مبارک!

صد سالہ جوبلی کی مبارک قبول ہو
بے انتہا خوشی کی مبارک قبول ہو
اب دوسری صدی کا ہے آغاز ہو چلا
غلبے کی اس صدی کی مبارک قبول ہو

ڈاکٹر حنیف احمد قمر

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

❁ مکرم شیخ بشیر الدین احمد صاحب حلقہ غلام محمد آباد فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی خالہ زاد بہن عزیزہ مہرین عروج احمد بنت مکرم صابر احمد سہگل صاحب ٹاؤن شپ لاہور نے صرف چار سال پانچ ماہ سولہ دن کی عمر میں قرآن پاک ناظرہ ختم کرنے کی سعادت حاصل کی ہے بچی خدا تعالیٰ کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ عزیزہ کو اس کی والدہ محترمہ امۃ النصیر سیال صاحبہ نے قرآن پاک پڑھایا۔ عزیزہ کی تقریب آمین لجنہ اماءاللہ حلقہ ٹاؤن شپ نمبر1 لاہور کے صد سالہ جشن خلافت کے جلسہ کے موقعہ پر ہوئی۔ جہاں حضرت مسیح موعود کی نواسی محترمہ سیدہ فوزیہ شمیم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ ضلع لاہور نے قرآن پاک کا کچھ حصہ سن کر دعا کروائی اور کچھ تبرکات تحفۃً عطا فرمائے۔ عزیزہ مہرین عروج احمد، محترم محمد عبداللہ سہگل آف سیالکوٹ کی پوتی اور محترم بشیر احمد صاحب منیر سیال سابق انسپکٹر اصلاح وارشاد کی نواسی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ بچی کے دل کو نور قرآن سے بھردے۔ آمین

سانحہ ارتحال

❁ مکرم مبارک احمد خالد صاحب سابق قائد کوئٹہ تحریر کرتے ہیں۔

میری پھوپھو محترمہ بلقیس جہاں بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم سید شجاعت حسین صاحب بنت حضرت محمد عثمان صاحب رفیق حضرت بانی سلسلہ کی مورخہ 18 جون 2008ء کو کراچی میں بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ آپ کی نماز جنازہ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر دعوت الی اللہ نے بیت المبارک میں پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ آپ ایک لمبے عرصے تک نصرت جہاں گرلز سکول ربوہ میں درس و تدریس کے فرائض انجام دیتی رہیں۔ آپ کا خاندان حضرت مسیح موعود اور حضرت اماں جان سے بڑا گہرا تعلق تھا۔ حضرت خلیفہ رابع از راہ شفقت آپ کی والدہ کے علاج کے سلسلے میں آپ کے گھر واقع دارالصدر غربی ربوہ میں خود تشریف لایا کرتے تھے آپ بہت دعا گو اور نیک سیرت خاتون تھیں اور ہمارے لئے دعاؤں کا خزانہ تھیں احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان سے اپنی محبت، کرم اور مہربانی کا سلوک فرمائے۔ آمین

ولادت

❁ مکرم انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب سابق امیر ضلع اٹک و ضلع مظفر گڑھ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے خاکسار کے بڑے بیٹے مکرم انجینئر محمود منیر اکبر صاحب (لندن) اور بہو مکرمہ نادیہ خورشید اکبر صاحبہ بنت مکرم احمد شریف رندھاوا صاحب کو مورخہ 24 جون 2008ء کو بیٹی عطا فرمائی ہے جس کا نام حضور انور نے عائلہ عطا فرمایا ہے نومولودہ وقف نو کی تحریک میں شامل ہے۔ نومولودہ باپ کی طرف سے محترم میاں فضل الرحمٰن صاحب بسمل مرحوم امیر جماعت احمدیہ بھیرہ ابن حضرت الحاج میاں عبدالرحمٰن صاحب مرحوم رفیق حضرت مسیح موعود اور والدہ کی طرف سے حضرت میاں چراغ دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب کرام سے زچہ و بچہ کی صحت و سلامتی کیلئے دعا کی درخواست ہے نیز یہ کہ اللہ تعالیٰ بچی کو ان دعاؤں کا وارث بنائے جو حضرت مسیح موعود نے اپنی جسمانی اور روحانی اولاد کے لئے کی ہیں اور با اقبال و بامراد خلیفہ وقت کے قدموں کے نیچے رہنے والی مبارک زندگی نصیب کرے۔ آمین

سانحہ ارتحال

❁ مکرم ڈاکٹر عامر بشیر صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میری دادی محترمہ رسول بی بی صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری محمد صادق باجوہ صاحب مرحوم بعمر 99 سال بقضائے الٰہی مورخہ 15 جون 2008ء کو وفات پاگئی ہیں۔ آپ کی میت کو ربوہ لے جایا گیا۔ جہاں نماز جنازہ مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھائی۔ تدفین کے بعد مکرم ضمیر احمد ندیم صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ ایک خدا ترس، دعا گو اور تہجد گزار خاتون تھیں جماعت اور خلافت سے عشق کی حد تک وابستگی رکھتی تھیں آپ مکرم سردار احمد خان چوہدری صاحب کی بیٹی تھیں۔ آپ کا ایک ہی بیٹا مکرم بشیر احمد صاحب تھا اور پسماندگان میں خاکسار، مکرم عاصم بشیر صاحب انجینئر اور پوتی محترمہ ارم ہمایوں صاحبہ زوجہ مکرم میاں ہمایوں احمد صاحب لندن چھوڑے ہیں احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

پاکستان کے مشہور صنعتکار

آدم جی حاجی داؤد

پاکستان کے صنعتکار آدم جی حاجی داؤد جیت پور، گجرات میں 30 جون 1880ء کو پیدا ہوئے۔ ان کا تعلق میمن برادری کے باوانی خاندان سے ہے۔ والد کا نام حاجی داؤد اور والدہ کا نام حنیفہ بائی تھا۔ آدم جی کی تعلیم محدود تھی۔ ایک پرائیوٹ سکول میں گجراتی کی صرف دو جماعتیں پڑھنے کا موقع ملا۔ آدم جی کو اس کمی کا عمر بھر شدید احساس رہا اور انہوں نے اس کی تلافی اپنی تعلیمی خدمات سے کی۔

آدم جی پندرہ سال کی عمر میں برما چلے گئے جہاں ان کے والد چاول کا کاروبار کرتے تھے اور وہاں ایک فرم میں 25 روپے ماہوار پر ملازم ہوگئے۔ اٹھارہ سال کی عمر میں شادی کے بعد اپنے والد کے کاروبار میں مدد کرنے لگے۔ انگریزی نہیں جانتے تھے۔ لیکن انگریزی میں تار لکھ سکتے تھے۔ چنانچہ کاروباری لوگوں کو ایک آنہ فی تار کے حساب سے تار لکھ دیتے تھے اور بوریاں سائیکل پر رکھ کر چاول بازار میں بیچا کرتے تھے۔

1899ء میں انہوں نے ''حاجی داؤد بیگ محمد'' کے نام سے اپنی ذاتی فرم الگ قائم کی جس کے تحت باردانے کا کام شروع کیا جو رفتہ رفتہ ترقی کرتا گیا۔ 1904ء میں انہوں نے اس فرم کا دفتر کلکتہ میں بھی کھول دیا 1912ء میں اپنے بھائی عبدالستار کے تعاون سے کاروبار میں توسیع کی اور رنگون میں ''اے ایس آدم جی اینڈ کمپنی'' کے نام سے ایک نئی کمپنی کھولی۔ باردانے کے علاوہ اس میں سوت، سیمنٹ اور ماچس کا کاروبار بھی شروع کردیا۔ اگلے سال رنگون ہی میں ایک اور کمپنی آدم جی ٹیکس عائد ہونے کے خلاف ایک وفد لے کر ان کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے قانونی امداد کی درخواست کی۔

1933ء میں ''میمن ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر سوسائٹی'' قائم کی۔ قیام پاکستان کے بعد یہ سوسائٹی دو حصوں میں تقسیم ہوئی۔ اس کا دفتر کراچی میں 1950ء میں قائم ہوا اور بھارت کی سوسائٹی کا دفتر کلکتہ سے بمبئی منتقل ہوگیا۔

قائداعظم کے ایک قریبی معتمد کی حیثیت سے آدم جی نے تحریک پاکستان میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ 1940ء میں جب قائداعظم نے مسلم لیگ پریس فنڈ کے لئے اپیل کی تو آدم جی نے جواب تک سر آدم جی ہو چکے تھے، بیس ہزار روپے کا عطیہ پیش کیا۔ اسی طرح بنگال کے اخبار ''سٹار آف انڈیا'' کی مالی حالت سدھارنے کے لئے قائداعظم نے سر آدم جی کی مدد طلب کی۔

31 دسمبر 1937ء کو قائداعظم مسلم لیگ کی ترویج کے سلسلے میں کلکتہ تشریف لے گئے تو البرٹ ہال میں سر آدم جی کی زیر صدارت ایک جلسہ منعقد ہوا۔

اس اجلاس کے بعد قائداعظم نے سر آدم جی سے پوچھا کہ بنگال کے مسلمانوں کو مسلم لیگی بنانے میں کتنا وقت لگے گا۔ سر آدم جی نے کہا ''تین مہینے''۔ اس پر قائداعظم نے مسکرا کر کہا ''میں آپ کو چھ ماہ دیتا ہوں''۔ اس اجلاس کے بعد سر آدم جی نے اپنی کوششیں تیز ترکردیں۔ کئی ممتاز شخصیتوں نے مسلم لیگ میں شرکت کا اعلان کیا۔ تحریک پاکستان کو عام کرنے میں سر آدم جی نے رات دن ایک کردیا اور اپنا پیسہ پانی کی طرح بہایا۔ قائداعظم کی ہر پکار پر لبیک کہتے رہے۔ یہاں تک کہ 1946ء میں جب مسلم لیگ نے قرارداد منظور کی کہ مسلمان تمام سرکاری خطابات واپس کردیں تو سر آدم جی نے بھی ''سر'' کا خطاب واپس کردیا۔ قائداعظم نے انہیں پاکستان کی آزادی کی تقریب میں شرکت کی خصوصی دعوت دی تو آپ کراچی آئے اور قائداعظم ہی کے ارشاد پر پاکستان میں آباد ہونے کا فیصلہ کیا۔

پاکستان آتے ہی آدم جی نے دھمی بائی گرلز سکول کی عمارت تین لاکھ روپے میں خرید کر ''میمن ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر سوسائٹی'' کو بورڈنگ ہاؤس کے لئے دے دی۔ ''مسلم کمرشل بینک'' قائم کیا۔ آدم جی سائنس کالج بھی انہی کے نام سے منسوب ہے۔ سٹیٹ بینک آف پاکستان کے قیام کے سلسلے میں ایک مشاورتی میٹنگ میں شریک تھے کہ دل کا دورہ پڑا۔ دوسرے روز 27 جنوری 1948ء کو وفات پائی۔

☆......☆......☆

اعلان دارالقضاء

(مکرم آصف محمود صاحب ترکہ مکرم بشارت الرحمٰن صاحب)

❁ مکرم آصف محمود صاحب نے درخواست دی ہے کہ ان کے والد مکرم بشارت الرحمٰن صاحب ولد اللہ دتہ صاحب وفات پا گئے ہیں۔ ان کی رقم مبلغ -/10,400 روپے دفتر امور عامہ میں موجود ہے۔ مرحوم کے درج ذیل ورثاء ہیں براہ کرم ان کا تعین کر کے ممنون فرمائیں۔ نیز تمام ورثاء یہ چاہتے ہیں کہ یہ رقم مجھے (یعنی آصف محمود) کو ادا کردی جائے انہیں کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل۔

(1) مکرم آصف محمود صاحب (بیٹا)

(2) مکرم کاشف محمود صاحب (بیٹا)

(3) مکرمہ قرۃ العین صاحبہ (بیٹی)

(4) مکرم اسامہ عظیم صاحب (بیٹا)

(5) مکرم مبشر عظیم صاحب (بیٹا)

(6) مکرمہ آصفہ ناہید صاحبہ (بیٹی)

(7) مکرمہ اقبال بیگم صاحبہ (والدہ)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

خبریں

آرمی چیف کی صدر سے ملاقات، قبائلی علاقوں کے متعلق بریفنگ

آرمی چیف جنرل اشفاق پرویز کیانی نے صدر پرویز مشرف سے اہم ملاقات میں قبائلی علاقوں میں دہشت گردی اور انتہاپسندی کے خلاف فوج کے کردار اور پاک افغان سرحدی صورتحال پر بریفنگ دی۔ صدر نے دہشت گردی اور انتہا پسندی کے خلاف پاک آرمی کی سرگرمیوں کو سراہا اور کہا کہ پاکستان کی سرزمین سے غیر ملکی جنگجوؤں کا خاتمہ ضروری ہے۔

حکومت مفلوج ہونے کا خطرہ ہے، عدالتی بحران جلد حل کیا جائے

اقوام متحدہ کی کمشنر برائے انسانی حقوق نے حکومت پاکستان سے مطالبہ کیا ہے کہ عدالتی بحران کو جلد حل کیا جائے اور اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ عسکریت پسندوں کے ساتھ مذاکرات کے نتیجے میں خواتین اور اقلیتوں کے حقوق متاثر نہ ہوں۔ لوئس آربر نے پاکستان کے دو روزہ دورے کے اختتام پر اسلام آباد میں پریس کانفرنس کے دوران کہا کہ پاکستان میں موجودہ عدالتی بحران کے باعث دیگر چیلنجوں سے متعلق پالیسی سازی کیلئے حکومت کی صلاحیت مفلوج ہونے کا خطرہ ہے اس بحران کا جو بھی حل تلاش کیا جائے اس میں آزاد اور غیر جانبدار عدلیہ کا قیام یقینی ہونا چاہئے۔

پی سی او ججز کے سامنے پیش نہیں ہوں گا

مسلم لیگ (ن) کے قائد نواز شریف نے کہا ہے کہ انتخابی نااہلی کا فیصلہ اور ججز نے جو کچھ ان کے ساتھ کیا وہ پوری قوم کے سامنے ہے، پی سی او ججز کے سامنے پیش نہیں ہوں گے نہ کسی صورت اپیل کریں گے، یہ میرا اور پارٹی کا متفقہ فیصلہ ہے، ہم اصولوں پر کوئی سمجھوتہ نہیں کریں گے۔ جسٹس افتخار چوہدری سمیت تمام معزول ججز کی بحالی تک چین سے نہیں بیٹھیں گے۔ پاکستان کے اصل ججز کو بحال کر کے دم لیں گے۔ ضمنی الیکشن میں کامیابی پر اللہ تعالیٰ اور قوم کا شکر گزار ہوں۔

شاہ محمود قریشی کی پرناب مکھر جی اور من موہن سنگھ سے ملاقاتیں

پاکستان اور بھارت نے مذاکراتی عمل مزید تیز کرنے پر اتفاق کیا ہے اور دونوں ملکوں کے درمیان باہمی امور طے پا گئے ہیں۔ اس بات کا اعلان وزیر خارجہ شاہ محمود قریشی نے اپنے بھارتی ہم منصب پرناب مکھر جی کے ساتھ ملاقات کے بعد میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور بھارت سست روی سے جاری مذاکراتی عمل کو تیز کرتے ہوئے انہیں نتیجہ خیز بنائیں۔ شاہ محمود قریشی نے بھارتی وزیر اعظم من موہن سنگھ سے بھی ملاقات کی۔ دونوں ممالک میں مذاکرات کا پانچواں دور 21 اور 22 جولائی 2008ء کو ہوگا۔

بجلی کا بحران شدید، گرمی سے مزید 5 افراد ہلاک

ربوہ اور صوبائی دارالحکومت لاہور سمیت پنجاب بھر میں بجلی کا بحران شدید ہو گیا ہے، واپڈا حکام کے دعوؤں کے باوجود طویل اور غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ جاری ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 30 جون

طلوع فجر	4:23
طلوع آفتاب	6:03
زوال آفتاب	1:12
غروب آفتاب	8:20

لوڈ شیڈنگ اور شدید گرمی کے باعث مزید 5 افراد جاں بحق ہو گئے جبکہ درجنوں بے ہوش ہو گئے۔

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

سردرد کا علاج
حب جدوار
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 -6211434

Digital Technology
UNIVERSAL
Voltage Stabilizers
AUTOMATIC VOLTAGE STABILIZERS FOR
• Fridge
• Freezer
• Computer
• Dish Anteena
• Air Conditioner
• Photocopy Machine
UNIVERSAL APPLIANCES
® T.M REGD No. 77396 113314 © DESIGN REGD No.6439, 6313, 6686
© COPYRIGHT REGD No. 4851, 4938, 5562, 5563, 5775, 5046. MADE IN PAKISTAN
Dealer: Hassan Traders, Rabwah. MOB: 0333-4362531